



صحافیوں کا عالمی دن

ادب اور صحافت کا باہمی تعلق اس حوالے سے اہم ہے کہ دونوں قلم کی حرمت کے آئین ہیں تاہم بلوچستان میں پرنٹ میڈیا کو ہمیشہ مسائل کا سامنا رہا ہے۔ صحافتی اقدار کی ترقی کے مواقع کم کم میسر آئے اور صحافتی برادری گونا گوں مشکلات سے غیر آزار رہے۔

ان حالات میں قیوم بلوچ نے اپنے صحافتی دوستوں سے مل کر بلوچستان میڈیا فورم کی بنیاد رکھی ہے۔

13 ستمبر کا دن بلوچستان کی صحافتی تاریخ میں ایک نئے باب کا آغاز ثابت ہوا۔ کوئٹہ میں 13 ستمبر منعقد ہونے والے بلوچستان میڈیا فورم کے پہلے مرکزی سیشن میں بلوچستان کے صحافیوں کو درپیش مسائل، ان کے بنیادی و پیشہ ورانہ حقوق، لوکل پرنٹ میڈیا کی بقاء و تحفظ اور صوبے میں صحافت کو درپیش مختلف چیلنجز پر تفصیلی غور کیا جانے لگا۔ جبکہ صحافتی برادری کے حقوق کے تحفظ اور مقامی اخبارات و میڈیا اداروں کی بقاء کیلئے آئندہ جدوجہد کی سمت اور چارج لائٹر عمل کا تعین بھی کیا جائے گا۔ قیوم بلوچ کا کہنا ہے کہ صحافیوں کو معاشی، پیشہ ورانہ اور دیگر متعدد مسائل کا سامنا ہے، جن کے مستقل اور موثر حل کیلئے اجتماعی جدوجہد وقت کی اہم ضرورت بن چکی ہے۔

انہوں نے کہا کہ بلوچستان کا لوکل پرنٹ میڈیا صوبے کی آواز ہے، جس نے ہر دور میں قومی مسائل کو اجاگر کرنے اور دروازے علاقوں کی خبریں حکام اور متعلقہ اداروں تک پہنچانے میں بنیادی کردار ادا کیا ہے۔ مقامی اخبارات اور ان سے وابستہ دوچار ہیں، اس لیے لوکل پرنٹ میڈیا کی



عالم اور محترمہ سیب رفیق مہمان خصوصی کی نشست پر جلوہ افروز تھیں۔

حلف برداری کی تقریب میں معروف صحافی ارسلان فیاض، شاہ محمد شامی، نوجوان شاعر عجب سائل، زاہد خان اور افضل مینگل، محترمہ زنگ نہاں کے علاوہ پروفیسر اکبر ساسولی نے شرکت کی۔

تقریب میں محترمہ سیب رفیق، محترمہ فہیدہ گل، محترمہ صدقہ غوری، محترمہ فائزہ صدیقی اور محترمہ شہلاؤ فیوز کیسے کے علاوہ کلیم اللہ بلوچ، شہزاد عالم اور دست محمد جہاں سے ڈاکٹر سوسن راہوی نے حلف لیا۔ تاہم عہدوں کا اعلان نہیں کیا گیا۔ جو باہمی مشاورت سے اس موقع پر ہر محترمہ سیب رفیق، محترمہ فہیدہ گل، محترمہ صدقہ غوری، محترمہ فائزہ صدیقی اور محترمہ شہلاؤ فیوز کیسے کے علاوہ کلیم اللہ بلوچ، شہزاد عالم اور دست محمد جہاں سے ڈاکٹر سوسن راہوی نے حلف لیا۔ تاہم عہدوں کا اعلان نہیں کیا گیا۔ جو باہمی مشاورت سے



بروز نم فن و ادب بلوچستان کوئٹہ کے زیر اہتمام صدقہ چنگیزی کے اعزاز میں تقریب

بروز نم فن و ادب بلوچستان کوئٹہ کے زیر اہتمام صدقہ چنگیزی کے اعزاز میں تقریب کا انعقاد ہوا۔ تقریب میں محترمہ سیب رفیق نے بطور ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر، سب سے پہلے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی تعلیمی ترقی اور طلبہ کے لیے بہتر تعلیمی ماحول کی فراہمی رہی۔

ان کی خدمات کا دائرہ صرف محکمہ تعلیم تک محدود نہیں رہا بلکہ انہوں نے پویشیت، یو این ڈی پی، بائیسویں قومی و بین الاقوامی ترقیاتی اداروں کے ساتھ بھی تعلیمی شعبے کی بہتر ترقی میں حصہ لیا۔ ان کی خدمات کا دائرہ صرف محکمہ تعلیم تک محدود نہیں رہا بلکہ انہوں نے پویشیت، یو این ڈی پی، بائیسویں قومی و بین الاقوامی ترقیاتی اداروں کے ساتھ بھی تعلیمی شعبے کی بہتر ترقی میں حصہ لیا۔



محترمہ پروفیسر صدقہ چنگیزی تھیں، نظامت کے فرائض محترمہ خرمہ انجم نے بہت ہی خوبصورتی سے ادا کئے۔ تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جس کی



تمام احباب کے لیے کھانے کا اہتمام کیا گیا تھا، جبکہ آغا گل نے اپنی کتاب پروفیسر صدقہ چنگیزی کو پیش کی جبکہ پروفیسر خرمہ انجم نے منظوم خراج تحسین پیش کیا، اکبر خان اقبال قلعہ سیف اللہ میں ہونے کی



خدا جب سن دیتا ہے، نزاکت آتی جاتی ہے

سرور عالم راز سرور

داؤں کے دریاں جھوٹی مرمت آتی جاتی ہے
بو آلت غم تو بے سیاست آتی جاتی ہے
کیسا کھینچوں سے بھلا، ناک ادائی کا
خدا جب سن دیتا ہے، نزاکت آتی جاتی ہے

یہ ہے ایک عارف جاسن کی "خیر فانی" ہے؟
نظر آجھے ہی اس کی آبِ قبولت آتی جاتی ہے
یہ وہ عشق ہے، اس میں ہزاروں موت آتے ہیں
بچاؤ دامن پھر بھی جنت آتی جاتی ہے

دل آخروں ہے، شہیلہ کا کھان تک منزل غم میں
سب آتش ہو تو یہ آہِ حیرت آتی جاتی ہے
جہاں میری کہانی میں نہایت کا فدا ہے
کردہ کیا کہ میراں سب کی نگاہیں آتی جاتی ہے

جس لپٹے میں نہیں اپنے، مہاں میرے دل سے کیا شہر؟
میری تو کم فیروں کی رفاقت آتی جاتی ہے
نہ چاہیں ہم کس کی جیت آتی جاتی ہے

سرور عالم راز سرور

